

# مظلومیت ہی مظلومیت

<"xml encoding="UTF-8?>

## مظلومت ہی مظلومیت

### قطعہ

نبی و آل نبی کا ہے احترام بہت وہ منزلت ہے، خدا کی کتاب شاہد ہے  
 سعودیوں نے بقیع پہ ستم وہ رکھے روا اداس قبرین ہیں اور آفتاتب شاہد ہے  
 نہیں ہے فاصلہ زیادہ بقیع کا روپیہ سے ستم ہیں جتنے، رسالتمناب شاہد ہے  
 ہے ایک بیٹی نبی کی، وہ ایک اکلوتی سلوک کیا ہوا، قبر خراب شاہد ہے  
 وہ جو اڑھارہ برس میں ضعیفہ لگتی تھی کمر خمیدہ پہ جس کا شباب شاہد ہے  
 وہ جس کے خانہ رشک جنان کوآگ لگی جلا ہوا وہ اسی گھر کا باب شاہد ہے  
 وہی جو پہلو شکستہ ہوئی ولی کیلیے وفا پہ محسن با اضطراب شاہد ہے  
 ہے ایک سبط پیغمبر، کریم آل عبا وطن میں جس کی غریبی کا باب شاہد ہے  
 وہی حسن کہ ہے جنت میں سروری جن کی لسانِ سور و عالیجناب شاہد ہے  
 وہی کہ قبر بھی نانا کے پاس مل نہ سکی انوکھا سرخ کفن کا حساب شاہد ہے  
 ہے ایک خون کے آنسو بھانے والا امام وہ جس کے حال پہ گریانِ سحاب شاہد ہے  
 وہی جو سجدوں میں ضرب المثل رہا یکتا عبادتوں کا حسین انتساب شاہد ہے  
 ہے ایک وہ کہ الہی علوم کا باقر اسی لقب کا الہی خطاب شاہد ہے  
 سلام جس کو نبی کے ملے ہیں جابر سے ستم کی زدمیں وہ عزت مآب شاہد ہے  
 وہی جو بچپنے میں کربلا کو دیکھ آیا وہ دینِ حق کا لہو رنگِ نصاب شاہد ہے  
 ہے ایک صدق میں صادق نبی کا لخت جگر صداقتوں کی وراثت کا باب شاہد ہے  
 ستم کی زد میں ہے صادق امام کا بھی مزار کھلی ہوئی وہ غمون کی کتاب شاہد ہے  
 وہ جس کی قبر کے پہ مظلومیت برستی ہے وہ جس کی قبر کاہر سنگ ہے آب، شاہد ہے

### مسدس

مسرتیں ہوئیں احزان، بر ایک حزن طویل  
 دعا کے ہاتھ اٹھانے لگے ہیں جبرائیل  
 چمن کے حال پہ گریان ہوئے عقیل و نبیل  
 ہیں مستیوں میں مگن اب جہان بھر کے رذیل  
 زبانِ حال بقیع ہے ظہور ہو جائے  
 بر ایک حزن بقیع اب سور ہو جائے

سلام تربت پہ جن کی چھائی تمازت ہے

آج تک نزد خدا انھیں کا بلندتر مقام ہو!

اب تک رلاریا ہے وہ جس کو بقیع کا حال

حضرت ولی عصر پہ میرا سلام ہو

امت کی بے وفائی کی دیکھو عجب مثال

جیسے نبی سے لینا اسے انتقام ہو

### جنت البقیع (قطعات)

بقیع کے حال پہ نادم نہیں ہے کچھ امّت نبی جو آل کا پوچھئیں، جواب کیا دے گی  
خدا کے پاس بھی جانا ہے یہ مسلم ہے خدا کے سامنے سارا حساب کیا دے گی  
ہے قبر جس کی مخفی شبِ قدر کی طرح وہ اپنے حق سے ہو گئی محروم فاطمہ  
غربت رہی برستی وہ جس پر تمام عمر اب تک اسی طرح سے ہے مظلوم فاطمہ  
نہ جلتا خانہ صادق، بقیع بھی بچ جاتا سقیفے والے وہاں پر جو کچھ حیا کرتے  
وہ ابندا تھی، تسلسل اسی کا رائق ہے اے کاش پاس جو ہوتے تھے کچھ وفا کرتے  
اے کلمہ پڑھنے والو! آنکھوں کو اپنی کھولو دستِ وہابیت سے کیا ظلم ہو رہے ہیں  
آباد ہے مدینہ، اونچی عمارتیں ہیں ویران سے بقیع میں معصوم سو روپے ہیں  
بعد شہادت کے بھی دل دکھاتے ہیں کتنے ظالم ہیں اس دنیا والے لوگ  
کلمہ پڑھ کے آل نبی پہ ظلم و ستم! عقل کے اندھے ہیں یہ دل کے کالے لوگ